سوال

(720) دوسری شادی نہ کرنے کی شرط پر نکاح کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا یہ جائز ہے کہ عورت شادی سے پہلے اپنے ہونے والے شوہر سے یہ شرط کرے کہ وہ اس کے علاوہ کسی اور سے شادی نہیں کرے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

امام احمد رحمہ اللہ اس کی اجازت دیتے ہیں کہ عورت شادی سے پہلے اس طرح کی شرط لگا سکتی ہے، مگر جمہور ائمہ کرام کہتے ہیں کہ یہ شرط باطل ہے۔

اگر کوئی یوں کہے کہ شادی سے پہلے تو اس شرط کو مان لیتا ہوں اور شادی کے بعد اس کا انکار کردوں گا اس بنیاد پر کہ بقول جمہور یہ ایک باطل شرط ہے، تو اس موقع پر امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کا بیان ہے کہ جب آپ کو یقین ہے کہ یہ شرط باطل ہے تو آپ کو عقد نکاح کے موقع پر یا دوسرے مواقع پر قبول ہی نہیں کرنی چاہئے، اگر قبول کریں گے تو یہ عقد باطل ہوگا، کیونکہ یہ عقد ایک باطل شرط پر ہورہا ہے اور صحیح نہیں ہوگا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 515

محدث فتویٰ